سوال

(493) ''مُسئ الصلاۃ'' حدیث کی فنی حیثیت

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

حدیث مُسی الصلوۃ علماء میں معروف ہے جس میں ہے۔ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے نماز پڑھی پھر آکر سلام کیا تو آپ ﷺ نے سلام کا جواب دینے کے بعد فرمایا کہ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔تین یا چار مرتبہ نماز پڑھنے کے بعد اس نے سوال کیا کہ مجھے نماز سکھائیں آپ ﷺ نے نماز سکھاتے ہوئے فرمایا پھر قرآن پڑھو جتنا میسر ہو، بتایا جاتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: 'اِقرَاء بِاُمَّ القُراٰنَ' براہِ مہربانی ان الفاظ کی فنی حیثیت اور مکمل متن مع حوالہ تحریر فرمائیں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

''سنن ابی داوَد'' میں رفاعہ (رضی اللہ عنہ) کی حدیث میں ہے:

«ثُمَّ اقرَاء بِاُمِّ القُراٰنِ، وَبِمَا شَاءَ اللّٰہُ اَن تَقرَاَ' "سنن اَبِی داوَد، بَابُ صَلَاةِ مَن لَا یُقِیمُ صُلبَہٗ فِی الرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ، رقم: ۸۵۹

"یعنی ''پھر سورۃ الفاتحہ کی اور (اس کے علاوہ) جتنی ا توفیق دے قرأت کر۔''

اسی طرح ''مسند احمد'' اور ابن حبان میں ہے:

'اِقرَاء بِاُمِّ القُرآنِ، ثُمَّ اقرَاَ بِمَا شِئتَ' "صحیح ابن حبان، ذِکرُ الخَبرِ الدَّالِّ عَلَی اَنَّ قَولَہٗ ﷺ: فَلَا تَفعَلُوا اِلَّا بِاُمِّ الکِتَابِ...الخ، رقم: ۱۷۸۷" بحوالہ ''مرعاۃ المفاتیح'' (۵۲۳/۱)

اور علامہ البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ جزء القراءۃ امام بخاری میں بسند صحیح وارد ہے، کہ آپ نے ''مُسِیُٔ الصلوۃ'' (نماز ٹھیک نہ پڑھنے والے) کو حکم دیا تھا کہ نماز میں فاتحہ پڑھے۔ صفة الصلاۃ، ص: ٦٩

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ